

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور جس کے بارے میں اشفاق احمد نے کہا "یہ درسگاہ نہیں بلکہ درگاہ ہے" اسی درگاہ کی کھلی فضاؤں میں سانس لینا اور اس مادر علمی کی گود سے اردو ادب کے گوہر چننے کا خواب بفضل رب پورا ہوا ہے۔ اپنے اس خواب کے شرمندہ تعبیر ہونے پر میں اپنے پروردگار کی شکر گزار ہوں۔ ایم۔فل کے اس دوسرا علمی دورانیہ کے اختتام پر ایک مقالہ بعنوان "پاکستانی شاعرات کی اردو غزل میں جمالیاتی عناصر" لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ جس کا پہلا باب "جمالیات اور غزل کا نظام جمال۔ تعارف" کے نام سے ہے۔ جس میں جمالیات کے مختلف نظریات اور غزل کے نظام جمال کے تعارف پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرا باب بعنوان "غزل کے جمالیاتی عناصر" قلمبند کیا ہے۔ اس میں غزل کے جمالیاتی عناصر اسلوبی، بلخصوص تخلیقیاتی جمالیات سے تخلیق ہونے والے عناصر جمال کو بیان کیا ہے۔ تیسرا باب "پاکستانی شاعرات کی غزل میں جمالیاتی عناصر" کے عنوان سے قلمبند کیا ہے۔ جس میں پاکستان کی دس بڑی شاعرات کی غزل کے جمالیاتی عناصر، میں تشبیہات و استعارات، تمثیلی انداز بیان، اور رمز و کناہی، کی نشاندہی کی ہے۔ ان شاعرات میں زہر انگاہ، نعمت صابری، اداجعفری، کشور ناہید، شبنم شکیل، پروین شاکر، یاسمین حمید، شاہدہ حسن، فاطمہ حسن اور حمیدہ شاہین شامل ہیں۔ پاکستانی شاعرات کی تعداد غالباً تین سو پچاس سے بھی زیادہ ہے۔ لیکن صرف معروف شاعرات کی غزل کے جمالیاتی عناصر تک اپنے مقالے کا دائرہ کار کھا ہے۔

آخر میں محکمہ درج ہے۔ محکمہ میں اپنے مقالے میں موجود مواد اور ابواب کے ساتھ اپنے موضوع کی تخلیص کی ہے۔ تاکہ پڑھنے والے محکمہ کے کو پڑھ کر مقالے میں موجود باب و مواد سے شناسائی حاصل کر سکے۔ اپنی اس زرہ برابر کاوش کے لیے جو علم کے اس بے کران سمندر سے ایک قطرہ حاصل کرنے کے برابر بھی نہیں اللہ جی کا شکر یہ ادا کرتی ہوں کے ان کے نظر کرم سے ہی آج میں اپنا یہ کام مکمل کر سکی ہوں۔ کیونکہ میرے رب نے فرمایا: اَقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ اُوْلَئِكَ الْمُنْتَهَىٰ مِنْ جَنَّةٍ وَّ أَنْذَلَهُمْ مِنْ عَلَيْهِ مِنْ كُلِّ طور پر اس آیت مبارکہ پر عمل پیرا ہونے کی راہ دکھائی۔ اور کہا: "اَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَ عَلَىٰ بَابِهَا" اس کے بعد شکر گزار ہوں آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جنہوں نے علم کے اس شہر میں موجود خزانوں کی حفاظت کے لیے اپنے سر قلم کرواۓ تاکہ آج ہم جیسے لوگ ان خزانوں سے استفادہ لے سکیں۔ خدائے بزرگ و برتر کی رحمت کے بعد میری ماں کی دعا ہے جو زندگی کی اس دھوپ چھاؤں میں ہر لمحہ میرا سہارا بی۔ اور کبھی مجھے گرنے نہیں دیا۔ میں شکر گزار ہوں میرے والدین (سas، سر) کا جنہوں نے بھی گھر یلوڈ مہ داریوں کا بوجھ میرے کندھوں پر نہیں رکھا۔ بلکہ مجھے میرے حوابوں کی طرف رواں رہنے کا ہمیشہ حوصلہ دیا۔ شکر گزار ہوں اپنے محترم اساتذہ اکرام سرفیر حیدر اور سر شاکر کی جنہوں نے قدم